گرینڈ بار گین

ہروہ چیز جسے جاننا آپ کے لیے ضروری ہے۔

فروری ۲۰۱۷

ICVA

باضابطہ اور موثر فلاحی امور کا غیر سرکاری تنظیموں پر مبنی نیٹ ورک

ICVA کی تفصیلی دستاویز

ان معلومات کی تاریخ ۲۳ فروری ۲۰۱۷ ہے۔

گرینڈ بار گین کیا ھے؟ اسے کیوں تخلیق کیا گیا؟ آپ اس سے کیا حاصل کرنے کی توقع رکھتے ھیں؟ گرینڈ بار گین کے امورِ کار کیا ھیں اور میں اس میں کیسے شریکِ ہُوا جا سکتا ھے۔

ICVA، فلاحی اداروں پر مشتمل ایک ایسا غیر سرکاری تنظیموں کا نیٹ ورک (جال) ہے جو فلاحِ انسانیت کے بنیادی اور موثر امور سرانجام دینے کے لیے معروف ہے۔ گرینڈ بارگین کے نام سے زیرِ نظر دستاویز انہی غیر سرکاری تنظیموں کے (بنیادی کارگزاروں) کی مدد کے لیے تیار کی گئی ہے، تا کہ وہ اس گرینڈ بارگین کو بہتر طریقے سے سمجھ سکیں اور اس میں شریک ہو سکیں۔ یہ دستاویز ICVA کے امورِ فلاح کے سرمایہ جاتی سلسلے کو متشکل کرتی ہے۔

فہرست:

گرینڈ بارگین کی اساس (ابتدا)

گرینڈ بارگین کی بحث

گرینڈ بارگین کا اطلاق

۱۔ شفافیت

۲۔ قومی اور مقامی سطح پر دل چسپی کا اظہار کرنے والے عناصر

۳۔ نقدی پر مبنی پروگرامات

۴۔ انتظامی اخراجات میں کمی

۵۔ تخمینہ کاری کی ضرورت

۶۔ شمولیت کا انقلاب

۷۔ ایک سے زائد برس کے لیے منصوبہ بندی اور فنڈنگ

۸۔ تخفیف (کمی) کی علامات

۹۔ ہم آہنگ اور سادہ ترین رپورٹ سازی کی ضروریات

۱۰۔ فلاحی اور ترقیاتی کارگزاروں میں مضبوط تعلق سازی

گرینڈ بارگین کی جانچ پرکھ

ICVA کا کردار

گرینڈ بارگین کی اساس (ابتدا)

فلاحی امور کی سرانجام دہی کے دوران مالیاتی خلا بڑھتا جا رہا ہے۔ ۲۰۱۵ میں جب OCHA نے انیس اعشاریہ آٹھ بلین ڈالرز کا مالیاتی تخمینہ پیش کیا تو اس میں سے صرف دس اعشاریہ نو بلین ڈالرز عطیات کی صورت میں حاصل ہوئے۔ یعنی پینتالیس فی صد کی کمی رہ گئی۔ اقوامِ متحدہ کے سابق سیکریٹری جنرل بان کی مُون نے اس خلا کو تسلیم بھی کیا۔ اور ہائی کمشنر برائے مہاجرین (جو اس وقت سیکرٹری جنرل ہیں) انٹونیو گٹریس اور اُس وقت کے ایمرجنسی ریلیف کو آرڈینیٹر ویلری ایمس سے باہمی گفت وشنید کے بعد سیکرٹری جنرل نے جنوری دو ہزار سولہ میں اعلیٰ سطح کا پینل بنایا۔ اس پینل کی تشکیل کا مقصد اس مالیاتی خلا کو ختم کرنے کے لیے نئے طریقے اور مواقع

تلاش کرنا تھا۔

اس اعلیٰ سطحی پینل کے اراکین کا اعلان مئی دو ہزار پندرہ میں کیا گیا جو مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے معتبر اور بااثر افراد تھے۔ اُس وقت اس کی شریکِ صدارت کرسٹینا جارجیوا جو اس وقت یورپی کمیشن کے بجٹ اور انسانی وسائل کی نائب صدر تھیں، اور سلطان نذرین شاہ جو کہ ایک ملائشین ریاست پیرک کے حکمران تھے، کے سپرد تھی۔ پینل کے مکمل اراکین کی فہرست کا جائزہ لینے کے لیے انسلاک ا کو دیکھیے :

جنوری دوہزار سولہ میں اس پینل نے اپنی رپورٹ پیش کی جس کا عنوان تھا ''انسانی فلاحی امور میں مالیاتی خلا کے حل میں ناکامی بہت اہم ہے''۔ یہ رپورٹ تین حصوں پر مشتمل تھی جس کا ایک حصہ ''گرینڈ بارگین'' کے نام سے مشہور ہے۔ (سفارشات کی مکمل تفصیل کے لیے انسلاک ۲ کو دیکھیے)

۱۔ضروریات کو مختصر کرنا: یہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے

۲۔فلاحی امور کے وسائل کو گہرا اور وسیع کیجیے

۳۔امور کی انجام دہی میں بہتری لانا گرینڈ بارگین کی عملی کارکردگی پر منحصر ہے

اس گرینڈ بارگین کی بنیادی منطق یہ ہے کہ اگر عطیہ کار اور ایجنسیز دونوں تبدیلی لاتے ہیں (مثال کے طور پر اگر عطیہ کار اختصاص (ایئرمارک) کو کم کر دیں اور ایجنسیاں فنڈز کے استعمال کی شفافیت کو اور بہتر کر دیں) تو امداد کی رسائی بہت بہتر ہو جائے گی اور اس مد میں انسانی اور مالی ذرائع متاثرہ آبادی تک براہِ راست فائدہ پہنچانے میں آزادی محسوس کریں گے۔ امید تھی کہ اس طرح کی بہتری سے ایک ارب کی بچت ہوگی۔ یہ بات ذہن میں رکھنا از حد ضروری ہے کہ گرینڈ بارگین کا مقصد عمل داری (طریقِ کار) کو بدلنا نہیں ہے بلکہ اس بڑے مالیاتی خلا کو پُر کیا جا سکے جیسے کہ رپورٹ کے ابتدائی دو ابواب میں مذکور ہے۔

اس گرینڈ بارگین کی مشاورت/گفت وشنید

گرینڈ بارگین کا حقیقی مقصد یہ تھا کہ پانچ بڑے عطیہ کاروں اور اقوامِ متحدہ کی چھے سب سے بڑی ایجنسیز کے درمیان باہمی گفت وشنید (مشاورت) ہوتا کہ باہمی اعتماد میں اضافہ ہو۔ اس بارگین کی تجویز کے بعد، ICVA نے کرسٹلینا جورجیوا کو ایک خط ارسال کیا جس میں یہ تسلیم کیا گیا کہ چونکہ امدادی سرگرمیوں کے نفاذ کے سلسلے میں غیر سرکاری تنظیمیں بطورِ ہراول دستوں کے کام کر رہی ہیں لہٰذا انہیں مشاورت میں شامل کیا جائے۔ جس کے نتیجے میں IFRC اور بڑی سطح پر عطیہ کاروں اور ایجنسیز کے علاوہ تین غیر سرکاری تنظیموں کے کنسورشیا (انجمن) ICVA، ''انٹرایکشن'' اور اسٹیرنگ کمیٹی فار ہیومینٹیرین رسپانس (ایس سی ایچ آر) کو باہمی مشاورت کے عمل میں شامل کیا گیا۔

رابطہ کار

گرینڈ بارگین کے رابطہ کار یا مشاورت کرنے والے ایجنسیوں کے وہ نمائندہ تھے جو اس گرینڈ بارگین کے گفت وشنید کے عمل میں شامل تھے۔ فروری اور مئی دوہزار سولہ کے درمیانی مدت میں (صفحے کے آخر میں میٹنگز کی رپورٹ دیکھی جا سکتی ہیں) مختلف مواقع پر میٹنگز کا انعقاد ہوا جس میں رابطہ کاروں نے مختلف امور کے لیے دس عدد کمیٹیاں تشکیل دیں جن کی تفصیل ذیل میں ہے:

عطیہ کار

۱۔آسٹریلیا	۲۔بیلجیم	۳۔کینیڈا	۴۔ڈنمارک
۵۔ای سی ایچ او	۶۔جرمنی	۷۔جاپان	۸۔نیدرلینڈز
۹۔ناروے	۱۰۔سویڈن	۱۱۔سوئٹزرلینڈ	۱۲۔ترکی
۱۳۔متحدہ عرب امارات	۱۴۔برطانیہ	۱۵۔ریاست ہائے متحدہ امریکہ	

ایجنسیاں

۱۶۔ایف اے او	۱۷۔آئی سی آر سی		
۱۸۔آئی سی وی اے	۱۹۔آئی ایف آر سی	۲۰۔انٹرایکشن	۲۱۔آئی او ایم
۲۲۔او سی ایچ اے	۲۳۔ایس سی ایچ آر	۲۴۔یو این ڈی پی	۲۵۔یو این ایچ سی آر
۲۶۔یونیسیف	۲۷۔یو این آر ڈبلیو اے	۲۸۔ڈبلیو ایف پی	۲۹۔ڈبلیو ایچ او
۳۰۔ورلڈ بینک			

گرینڈ بارگین کا باقاعدہ اجراء **مئی دو ہزار سولہ کی عالمی فلاحی کانفرنس کے موقع پر کیا گیا۔**

گرینڈ بارگین پر ابتدائی طور تمام رابطہ کاروں نے دستخط نہیں کیے: ترکی اور متحدہ عرب امارات نے معذرت کر لی، جب کہ عالمی ادارہ صحت کو پہلے اپنی رکن ریاستوں سے مشورہ کرنا پڑا۔ دیگر ادارے (ایکٹرز) جو مشاورت میں شامل نہیں تھے جن میں بلغاریہ، چیک ریپبلک، اٹلی، لکژمبرگ، پولینڈ، یو این ایف پی اے، اور یو این ویمن شامل تھے، نے کانفرنس سے قبل ہی گرینڈ بارگین کی دستاویز پر دستخط کر دیے تھے۔

گرینڈ بارگین کے دوران شریک کنوینرز

ر ابطہ کار	حلیف کار	ایجنسی
۱۔ٹرانسپرینسی	نیدرلینڈز	عالمی بینک
۲۔ابتدائی جواب کار	سوئٹزرلینڈ	آئی ایف آر سی
۳۔نقدی پر مشتمل پرگرامز	برطانیہ	ڈبلیو ایف پی
۴۔انتظامی لاگت میں کمی	جاپان	یو این ایچ سی آر
۵۔زیادہ مشترکہ اور غیر جانب دارانہ تخمینۂ ضروریات	ای سی ایچ او	او سی ایچ اے
۶۔شراکتی انقلاب	---	یونیسیف
۷۔زیادہ ایک سے زائد برسوں پر محیط فلاحی فنڈنگ	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	ایف اے او
۸۔کم ایئر مارکس	سویڈن	ICRC
۹۔ہم آہنگ/سادہ رپورٹ سازی کی ضروریات	جرمنی	ICVA
۱۰۔فلاحی اور ترقیاتی اداروں کے مابین شراکتی اقدار کی مضبوطی	ڈنمارک	یو این ڈی پی

گرینڈ بارگین کا اطلاق

گرینڈ بارگین کی مشترکہ عزائم کی دستاویز میں باون عزائم شامل ہیں جنہیں دس عدد ذمہ داریوں کے دھاروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ذیل میں دی گئی رہنما دستاویز ان ذمہ داریوں کے دھاروں، متعلہ عزائم اور مفید رابطوں کا خلاصہ پیش کرے گی۔ ایسے عزائم جن کا ICVA اور غیر سرکاری تنظمیں سے قریبی تعلق ہے ان کو نارنگی رنگ سے نمایاں کیا گیا ہے۔

گرینڈ بارگین کے لیے مشترکہ کنوینرز

ا طلاق	حلیف کار	ایجنسی
۱۔ٹرانسپرینسی	نیدرلینڈز	عالمی بینک
۲۔ابتدائی جواب کار	سوئٹزرلینڈ	آئی ایف آر سی
۳۔نقدی پر مشتمل پرگرامز	برطانیہ	ڈبلیو ایف پی
۴۔انتظامی لاگت میں کمی	جاپان	یو این ایچ سی آر
۵۔زیادہ مشترکہ اور غیر جانب دارانہ تخمینۂ ضروریات	ای سی ایچ او	او سی ایچ اے
۶۔شراکتی انقلاب	---	یونیسیف
۷۔زیادہ ایک سے زائد برسوں پر محیط فلاحی فنڈنگ	ریاست ہائے متحدہ امریکہ	ایف اے او
۸۔کم اختصاص (ایئر مارکس)	سویڈن	ICRC
۹۔ہم آہنگ/سادہ رپورٹ سازی کی ضروریات	جرمنی	ICVA
۱۰۔فلاحی اور ترقیاتی اداروں کے مابین شراکتی اقدار کی مضبوطی	ڈنمارک	یو این ڈی پی

اے۔ٹرانسپیرنسی (شفافیت)

گرینڈ بارگین کے رابطہ کاروں کی طرف سے ان عزائم کا اظہار کیا گیا: امدادی تنظیموں اور عطیہ گزاروں نے ان عزائم کو ظاہر کیا

(۱) استنبول میں عالمی فلاحی کانفرنس کے دو برس کے اندر اندر فلاحی فنڈنگ سے متعلقہ درست اور معیاری اعداد و شمار پر مبنی، شفاف، ہم آہنگ (متفقہ) اور بروقت رپورٹ کی اشاعت

(۲) اعداد و شمار کا تجزیہ نہایت مناسب اور درست ہونا چاہیے، جس میں سرگرمیوں، تنظیموں کے ماحول اور حالات (جیسے کہ تحفظ، متنازعہ علاقہ جات وغیرہ) کی الگ الگ وضاحت کی گئی ہو۔

(۳) ڈیجیٹل پلیٹ فارم میں بہتری لائی جائے اور اسے عام سماجی سطح پر معلومات کے لیے کھلا رکھنا چاہیے تاکہ اس سے درج ذیل فوائد حاصل کیے جاسکیں:

- عطیہ کاروں اور ردِ عمل دینے والوں کی معلومات تک کھلی رسائی ہوتا کہ وہ خود احتسابی کے عمل سے گزر کر تجزیہ اور تلافی کر سکیں،
- بہترین ممکنہ معلومات کی روشنی میں فیصلہ سازی میں بہتری لاسکیں۔
- اپنے ملازمین پر وقت کے ساتھ ساتھ ذمہ داریوں کا بوجھ کم کر سکیں جس کے لیے عطیہ کاروں کو پورٹ سازی کے لیے عمومی اور معیاری معلومات کا دستیاب ہونا ضروری ہے۔
- اس سے عطیہ کاروں، ردِ عمل ظاہر کرنے والوں اور متاثرہ افراد کو لین دین کے معاملات کے پورے عمل کے تمام مراحل کا درست اور سلسلہ وار علم ہوگا۔

(۴) تمام شریک اداروں کی معلومات تک رسائی اور ان کی اشاعت میں مدد کی جائے گی۔

شریک کنوینز: عالمی بینک اور نیدر لینڈز

معاون رابطے: شارلٹ لیٹی مر، (ترقیاتی پہلی کاریاں)

موجودہ صورت حال؟

نیدر لینڈز نے ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز (ڈی آئی) کے ساتھ مل کر ایک ابتدائی مطالعہ کیا، جس میں اس بات کا مفصل ذکر ہے کہ کون سی تنظیمیں کس بین الاقوامی امداد کی شفافیتی پہل کاریاں (انٹرنیشنل ایڈ ٹرانسپرینسی انیشیٹوز) کو رپورٹ کرتی ہیں، اور ان تنظیموں کو اس عمل میں کون سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ نیدر لینڈز اور ڈی آئی مل کر گرینڈ بارگین کے دیگر دستخط کنندگان اور دلچسپی ظاہر کرنے والے متعلقین سے رابطہ کریں گے کہ وہ سروے کا انعقاد کریں تاکہ اس ضمن میں موجود خلا کی نشان دہی اور تجزیہ کیا جاسکے۔ مئی دو ہزار سترہ کے آخر تک اس ضمن میں حاصل کردہ نتائج پر مشتمل ایک رپورٹ سالانہ گرینڈ بارگین کے مجوزہ اجلاس جون دو ہزار سترہ سے قبل (ای سی او ایس او سی سے قبل) شائع کی جائے گی۔ اس رپورٹ میں اٹھائے جانے والے نکات اور سامنے آنے والے مسائل کو بطور اگلے مرحلے کے اجلاس میں زیرِ بحث لایا جائے گا۔

آئی اے ایس سی کی ہیومینی ٹیرین فنانسنگ ٹاسک فورس (ایچ ایف ٹی ٹی)، آئی اے ٹی آئی اور مالیاتی ٹریکنگ سروسز کے درمیان ربط سے متعلقہ رہنمائی فراہم کر رہے ہیں۔

اس میں کیسے شامل ہُوا جاسکتا ہے؟

- آئی اے ٹی آئی کے ڈیٹا اسٹینڈرڈز سے متعلق مزید جاننے کے لیے http://iatistandard.org/ دیکھیے۔
- ڈی آئی اور آئی اے ٹی آئی ویبنارز (یعنی ویب کے ذریعے سیمینارز) کا ایک سلسلہ منعقد کر رہی ہیں ابتدائی ویبنار (۲۳ فروری ۲۰۱۷) میں فلاحی تناظر میں آئی اے ٹی آئی کے ڈیٹا اسٹینڈرڈز سے متعلق تعارفی بنیاد پر منعقد ہو رہا ہے۔ جب کہ بعد میں ہونے والے ویبنارز (۲ مارچ ۲۰۱۷) میں ''ابتدائی کار: فلاحی کارگزاری کے ڈیٹا کو آئی اے ٹی آئی معیارات پر اشاعت کے لیے رہنما اصولوں'' پر منعقد ہوگا۔ آنے والے چند ہفتوں میں ان ویبنارز کے لنکز شیئر کر دیے جائیں گے۔
- ICVA اور ڈی اے مل کر ۲۹ مارچ کو ICVA ۲۰۱۷ کی سالانہ کانفرنس کے قریب ہی ورک شاپس کا انعقاد کر رہی ہیں۔

ICVA کا نکتہ نظر:

(۱) یہ عزائم امدادی ایجنسیوں کی آئی اے ٹی آئی ڈیٹا اسٹینڈرڈز کو رپورٹ کرنے پر حوصلہ افزائی کرتی ہیں۔۔ جو کہ ایک ایسا ٹیکنیکل فریم ورک ہے جو ڈیٹا کے موازنے میں مدد دیتا ہے۔

(۲) ICVA نے گرینڈ بارگین سے متعلقہ عزائم کے ساتھ ساتھ آئی اے ٹی آئی کے ڈیٹا اسٹینڈرز کے لیے بھی کہا ہے خاص طور پر ایسا ڈیٹا جو متفقہ اور سادہ رپورٹ سازی سے

متعلقہ ہو، اور مالیاتی ٹریکنگ سروسز کو بطورِ رپورٹنگ کے استعمال سے متعلق وضاحت طلب کی ہے۔

(۳) ICVA نے عطیہ کاروں کے عزائم کی اہمیت پر زور دیا ہے کہ وہ آئی اے ٹی آئی کی معیاری معلومات کو دیگر رپورٹس کی جگہ قبول کریں اور شرکا کی صلاحیتِ کار میں مدد کریں کہ وہ ان معیارات کو اپنا سکیں۔

۲۔ قومی اور مقامیت سازی

گرینڈ بارگین کے رابطہ کاروں کی طرف سے حقیقی تسلیم شدہ عزائم: عطیہ کاروں اور تنظیموں نے درج ذیل عزائم کا اظہار کیا:

(۱) ایک سے زائد برس کے لیے مقامی اور قومی دلچسپی رکھنے والے اداروں کی سرمایہ کارانہ اور ادارہ جاتی صلاحیت بڑھانے میں ان کی مدد کرنا، بشمول ہمہ وقت تیاری اور رابطہ کاری کی صلاحیت بڑھانے میں مدد کرنا خاص کر ایسے نازک تناظرات یا پس منظر والے حالات میں جہاں سماجی سطح پر مسلح تصادم، تباہی، غیر متوقع موسمی تبدیلی اور بار بار کشیدگی کا خطرہ ہو سکتا ہو۔ اس مقصد کے حصول کے لیے ہمیں ترقیاتی مددگاروں کے ساتھ بہتر رابطہ کاری اور صلاحیت میں بہتری لانے میں کام کرنا ہوگا تاکہ شراکت داری مضبوط بنیادوں پر قائم ہو۔

(۲) عطیہ کاروں اور تنظیموں پر انتظامی بوجھ کم کرنے کے لیے انہیں مقامی اور قومی سطح پر دلچسپی ظاہر کرنے والے اداروں سے رابطہ کاری کرنے دی جائے تاکہ ان کے درمیان اگر کوئی تفہیمی رکاوٹیں ہوں تو وہ دُور ہو جائیں اور ایک دوسرے کے امور کو بہتر طور پر سمجھ سکیں۔

(۳) قومی رابطہ کاری کے نظام کی مدد کریں اور ان کی کوششوں کو سراہیں جہاں وہ موجود ہوں اور مقامی اور قومی سطح پر دلچسپی ظاہر کرنے والے اداروں کو جیسے مناسب ہو فلاحی بنیادوں پر بین الاقوامی نظام میں شامل کیجیے۔

(۴) ۲۰۲۰ تک عالمی سطح پر ایک مجموعہ ہدف کا تعین کر لیں کہ فلاحی امور کے سلسلے میں مقامی اور قومی سطح پر دلچسپی ظاہر کرنے والے اداروں کو کم از کم ۲۵ فی صد فنڈنگ براہِ راست ہو جائے تاکہ مالی لین دین کے اخراجات میں کمی اور متاثرہ افراد کی مد میں بہتر نتائج کو حاصل کیا جا سکے۔

(۵) انٹر ایجنسی اسٹینڈنگ کمیٹی (قائمہ کمیٹی برائے ایجنسیاں) آئی اے ایس سی کی تشکیل کی جائے اور مقامی اور قومی سطح پر دلچسپی ظاہر کرنے والے اداروں کو بالواسطہ اور بلاواسطہ فنڈنگ کے عمل کی جانچ کے ضمن میں ایک مقامیتی مارکر (لوکلائزیشن مارکر) کا اطلاق کریں۔

(٦) فنڈنگ ٹولز کا زیادہ سے زیادہ استعمال کیجیے اور مقامی اور قومی سطح پر دلچسپی ظاہر کرنے والے اداروں کی امدادی سرگرمیوں میں بہتری لائیں، جیسے کہ اقوامِ متحدہ کا تشکیل کردہ ملکی سطح کے فنڈز (سی بی پی ایف) آئی ایف آر سی ڈزاسٹر ریلیف ایمرجنسی فنڈ (ڈی آر ای ایف) اور غیر سرکاری سطح کی تنظیموں کا تشکیل کردہ اور دیگر پول فنڈز۔

شریک کنو ینرز: آئی ایف آر سی سوئٹزر لینڈ

معاون رابطے: این سٹریٹ: سی اے ایف او ڈی

اے میڈیوال، آئی ایف آر سی

موجودہ صورتِ حال

آج تک (فروری ۲۰۱۷) کے ذمہ داریوں کے دھاروں کو بنیادی طور پر عزم نمبر ۵ پر ظاہر کیا گیا تھا: مقامی لوکلائزیشن مارکر کی تشکیل۔ بطور آئی اے ایس سی پلس کے، جو کہ ایجنسوں اور عطیہ کاروں کے ایک گروپ کے ماہانہ اجلاس منعقد ہوتا تھا اور مارکر کی تشکیل کے سلسلے میں مختلف امور پر بات ہوتی تھی۔

اِس میں کیسے شمولیت اختیار ہوتی تھی؟

ICVA ارا کین نے پہلے ہی سے ذمہ داریاں تقسیم کر لیں ہیں، بشمول لوکلائزیشن مارکر کے ڈیفینیشن پیپر کے۔ اس طرح سے وہ ICVA کے فلاحی مالیاتی گروہ برائے امور کاری یا آئی اے ایس سی کے فلاحی مالیاتی ٹاسک ٹیم کے ذریعے اداروں کو اپنی طرف مائل کر سکتے ہیں۔

ICVA کا نقطہ نظر:

- ICVA یہ خیال کرتی ہے کہ گرینڈ بارگین میں متعین شدہ ذمہ داریاں سب سے اہم چیز ہیں۔
- جیسے کہ فروری ۲۰۱۷ میں لوکلائزیشن مارکر کی تشکیل پر مزید بات چیت ہوگی تاکہ درجِ ذیل چیزوں پر اتفاقِ رائے یقینی بنایا جائے:

۲۔ جب براہِ راست فنڈنگ کا معاملہ ہوتو ''ممکنہ طور پر جتنا براہِ راست ہوسکتا ہے'' سے کیا مراد ہوگی؟

اور

۳۔ کس کا ٹریک رکھا جائے گا (مثال کے طور پر ترسیلِ زر بھی ایک قسم کی شراکت اور مددہی ہے)

o۔ ICVA فنڈنگ کی مقدار کے ساتھ ساتھ اس کی اہمیت اور معیار پر بھی زور دیا ہے۔ اس کے علاوہ ان مسائل کی پیچیدگی اور کسی خاص ملک کے حالات کے تناظر میں اس کی جانچ پر بھی زور دیا ہے۔

o۔ ICVA نے صلاحیتوں میں بہتری کے مواقع بڑھانے بشمول تعاون سازی کے ڈھانچے میں بہتری لانے کے لیے الگ سے پہل کاری (ابتدائی امور) کے سلسلے میں کام کیا ہے۔ (اس سلسلے میں آپ ICVA کا پیپر بعنوان ''شراکت داری کی صلاحیت کا تجزیہ'' کا مطالعہ کیجیے)

۳۔ اساسِ زر پر مبنی پروگرام

گرینڈ بارگین کے رابطہ کاروں کی طرف سے جن عزائم کا اظہار کیا گیا: امدادی تنظیمیں اور عطیہ کاروں نے ان عزائم کا اظہار کیا ہے:

(۱) روزمرہ کے استعمال کی نقدی مع دیگر لوازمات کے بڑھایا جائے، بشمول امدادی اشیا، خدمات کی فراہمی (جیسے کہ صحت اور غذائیت) اور فردِ حساب (واؤچرز) وغیرہ

(۲) فراہمی کے نئے ماڈل میں سرمایہ کاری کرنا جو کہ پیمانے کو بڑھا سکتی ہے جس سے مختلف تناظر میں کمی یا تخفیف کا خدشہ کم ہو جاتا ہے۔ مارکر کا نفاذ کریں تا کہ تجزیہ کے لیے ٹریک کی نشان دہی ہو سکے۔

(۳) لاگت، فوائد، اثرات اور زرِ نقد کے خدشات (بشمول حفاظت وغیرہ) کے تجزیے کے لئے شہادتی بنیادیں قائم کریں جو امدادی اشیا، خدمات اور واؤچرز یا ان دونوں کا مجموعہ ہوسکتا ہے۔

(۴) نقدی کی پروا گرمنگ (یا ایک نظام کی تشکیل) کے لیے معلومات اور رہنما ضوابط تشکیل کیجیے تا کہ اس کے فوائد اور خدشات کی بہتر فہم ہو سکے۔

(۵) زرِ نقد کی شفاف ترسیل کو یقینی بنانے کے لیے روابط، فراہمی اور نگرانی کو یقینی بنایئے۔

(۶) زرِ نقد کی پروگرامنگ (نظام کی تشکیل) کے استعمال کو بڑھانے کا عزم کیجیے جو کہ حالیہ کم سطح سے اُوپر ہو، جہاں ممکن ہو کچھ تنظیمیں اور عطیہ کار اپنے اہداف کا تعین بھی کر سکتے ہیں۔

شریک کنوینز: ڈبلیو ایف پی اور ڈی ایف آئی ڈی

معاون روابط: چی اے ایل پی: کیرولائن ہالٹ

ڈبلیو ایف پی: سلوانا گفراڈا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

موجودہ صورتحال

o۔ شریک کنوینز منصوبہ بندی کے خاکے کو حتمی شکل دے رہے ہیں جسے جلد ہی تقسیم کیا جائے گا۔

o۔ ڈبلیو ایف پی، یو این ایچ سی آر، یونیسیف، اور او سی ایچ اے، چار ممالک کے ''زرِ نقد کی تیاری کے ابتدائی اصول'' کو جانچ چکے ہیں تا کہ ایجنسیوں کے درمیان زرِ نقد کی ہمہ وقت تیاری (دستیابی) کو بڑھایا جا سکے، اور یہ کہ کیا کوئی ایسا پیمانہ تیار کیا جا سکتا ہے جسے فلاحی شعبہ میں بڑے پیمانے پر استعمال کیا جا سکے۔

o۔ Good Humanitarrian Donorship گروپ نے امورِ زرِ نقد کو تشکیل کیا ہے۔ جب کہ شریک صدر برطانیہ اور ناروے تھے۔

o۔ ڈی ایف آئی ڈی نے ایک مطالعہ کی اجازت دی ہے جسے Development Initiatives انجام دی گی تا کہ زرِ نقد کی بنیاد پر سرانجام پائے جانے والے فلاحی امور کی جانچ میں شفافیت کو یقینی بنایا جائے مزید ایسی سفارشات مرتب کرنے کا کہا ہے جو زرِ نقد کو فلاحی امور کے نظام میں ٹریک میں لانے کے لیے ضروری ہیں۔

o۔ OID نے زرِ نقد سے متعلق اعلیٰ سطح پر مشاورت کا انعقاد کیا اور زرِ نقد بڑھانے کے لیے کیس اسٹڈیز (نمونہ کے مطالعہ جات) ماڈلز کو حتمی شکل دے رہی ہے۔ (نیپال، یوکرین، عراق وغیرہ)

o۔ مختلف غیر سرکاری تنظیمیں جنہوں نے گرینڈ بارگین پر دستخط کیے ہیں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ زرِ نقد کی پروگرامنگ کی مد میں اپنی امداد میں نمایاں اضافہ کریں گے۔

o۔ The case learning partnership (CaLP) نے HLP کی سفارشات، ECHO کی دس سفارشات، اور گرینڈ بارگین کے عزائم کو جمع کر کے ایک جامع انداز میں فریم ورک بنایا ہے جو کہ ترقی کے میدان میں ہم قدم ثابت ہوگا۔

CaLPاس فریم کو "State of the World of Cash"رپورٹ تشکیل دینے کے لیے استعمال کرے گا جو کہ گرینڈ بارگین میں زرِنقد سے متعلقہ عزائم کے تجزیے کے سلسلے میں زیادہ تفصیلات پر مبنی ہوگا۔

اِس میں کیسے شامل ہُوا جا سکتا ہے؟

- o۔ WFP نے بنیادی تربیتی پیکجز کو آن لائن کر دیا ہے کہ چھوٹی سطح پر غیر سرکاری تنظیمیں اور سوِل سوسائٹی کی دیگر تنظیمیں کس طرح سے زرِنقد کی پروگرامنگ کر سکتی ہیں۔
- o۔ غیر سرکاری تنظیمیں Global Cash Advocay Network کا حصہ بن سکتی ہیں۔ ایسی غیر سرکاری تنظیمیں جو جنیوا میں موجود ہیں وہ زرِنقد کے ورکنگ گروپ میں حصہ لے سکتی ہیں۔
- o۔ CaLPاراکین فریم ورک کی حتمی تشکیل کے عمل، اور"State of the World of Cash رپورٹ کی تشکیل کے سلسلے میں مشاورتی عمل میں حصہ لے سکتے ہیں۔

ICVA کا نقطہ نظر:

- o۔ بطور شریک کنوینز برائے ''اموری ذمہ داریاں'' کے رپورٹ سازی کو سادہ، ہم آہنگ اور مختصر رکھنے کے لیے، ICVA زرِنقد کی تقسیم سے متعلق زائد اور بھاری بھر کم غیر ضروری رپورٹس کے خاتمے کی سلسلے میں تجاویز میں دل چسپی رکھتی ہے۔
- o۔ زرِنقد میں اضافے کے ماڈل کا تعلق بسلسلہِ لوکلائزیشن، عزائم میں خدشات میں کمی سے ہے۔

۴۔ انتظامی اخراجات میں کمی:

گرینڈ بارگین کے رابطہ کاروں کی طرف سے جن عزائم کا اظہار کیا گیا: امدادی تنظیمیں اور عطیہ کاروں نے ان عزائم کا اظہار کیا ہے:

(۱) اخراجات میں کمی کی جائے اور فراہم کی جانے والے معاونت سے حاصل شدہ فوائد کو ٹیکنالوجی اور جدت سے ماپا جائے (بشمول گرین)۔ امدادی تنظیمیں ۲۰۱۷ کے خاتمے تک مجوزہ اقدامات کی فہرست فراہم کریں گی۔ ذیل میں ایسی امثال ہیں جہاں ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

- o۔ نیڈ اسسمنٹ (تخمینہِ ضروریات)/ بعد از تقسیم نگرانی کے سلسلے میں موبائیل کا استعمال
- o۔ مالیاتی لین دین کے لیے جدید ڈیجیٹل پلیٹ فارمز اور موبائیل
- o۔ کال سینٹرز (رابطہ مراکز بذریعہ فون کال) کے ذریعے متاثرہ افراد سے فون کال یا ایس ایم ایس کے ذریعے رابطے میں رہ کر۔
- o۔ بائیو میٹرکس
- o۔ دیرپا توانائی

(۲) ذمہ داریوں میں یکسانیت اور وقت کے زیاں سے بچنے کے سلسلے میں متاثرہ افراد کے حوالے سے شراکت داری کے معاہدوں اور دیگر معلومات کو متفقہ اور ہم آہنگ بنانا اور اسے شراکت دار کو برائے تجزیہ ارسال کرنا، خاص کر جب ۲۰۱۷ کے اختتام تک معلومات کے حفاظتی لوازمات موصول ہو جائیں۔

امدادی تنظیموں نے ان عزائم کا اظہار کیا ہے؟

(۳) اخراجات کے سلسلے میں شفاف اور قابلِ موازنہ ڈھانچہ ۲۰۱۷ کے آخر تک مہیا کیا جائے۔ ہم یہ تسلیم کرتے ہیں کہ ممکن ہے اس گرینڈ بارگین کے انتظامی امور کی ذمہ داریوں کی دستاویز پر دستخط کرنے والے دیگر ممالک اور ادارے جیسے کہ اقوامِ متحدہ، بین الاقوامی تنظیم برائے ہجرت (IOM)، ہلالِ احمر، ریڈ کراس، اور غیر سرکاری تنظیموں کا شعبہ مختلف نظریہ رکھتے ہوں۔

(۴) انتظامی امور کے سلسلے میں یکسانیت اور دیگر اخراجات میں کمی، عمومی اشیا اور خدمات کے حصول اور فراہمی کے سلسلے میں صلاحیتوں کو بہتر کرنے کی وجہ سے حاصل ہو سکتی ہے۔ ایک دوسرے کے ساتھ اہدافِ حصول کی تقسیم سے امدادی تنظیموں میں جدت لانے میں فائدہ ہو سکتا ہے۔ ابتدائی طور پر درج ذیل نکات پر ارتکاز رکھنا چاہیے:

- o۔ ذرائع نقل و حمل اور سفر
- o۔ گاڑیاں اور دیگر ذرائع نقل و حمل کا انتظام و انصرام
- o۔ انشورنس
- o۔ امدادی کھیپ کی ترسیل کی ٹریکنگ (کھوج) کا نظام

o- انجنسیوں کے مابین، غیر غذائی اجناس، پناہ گاہیں، بیت الخلا اور خوراک کے حصول کے سلسلے میں ایک یکساں نظام

o- آئی ٹی کی خدمات اور آلات

o- تجارتی (کمرشل) مشاورت، عمومی امدادی خدمات

عطیہ کاروں نے ان عزائم کا اظہار کیا:

(۵) ایک مشترکہ اور باقاعدہ متحرک نظام برائے تجزیہ کارکردگی و نگرانی بنایا جائے اور انفرادی عطیہ کاروں کے تجزیات، توثیق و تصدیق، خدشات، اور فروگزاشتوں میں کمی لائی جائے۔

شریک کنوینرز: UNHCR اور جاپان

معاون رابطے:

برائے عمومی عزائم:

UNHCR: Hiroko Araki araki@unhcr.org

UN harmonization:

WFP: Marcus PRIOR : marcus.prior@wfp.org

UNICEF: Andrea Suley : asuley@unicef.org

UNHCRL Fatima SHERIF-Nor : sherif@unhcr.org

Less Paper More Aid: jeremy.Rampel@icvanetwork.org

Sharing Partener Assessments:

OCHA/FCS: Jaun Chaves : chavesj@un.org

Less Paper More Aid: Jeremy.Rampel@Rempel@icvanetwork.org

موجودہ صورتحال:

o- اقوامِ متحدہ کے پروکیورمنٹ نیٹ ورک کی طرف سے (جو کہ اقوامِ متحدہ کی ۹۵ فی صد پروکیورمنٹ کا احاطہ کرتا ہے) UNHCR نے ایک کنسلٹنٹ (مشیر) کے ساتھ معاہدہ کیا ہے کہ وہ مشترکہ پروکیورمنٹ کے لیے امکانات کی نشان دہی کرے جہاں وسیع پیمانے پر پروکیورمنٹ ہوتی ہے جیسے کہ (غیر غذائی اجناس، گاڑیاں، طبّی لوازمات، آئی ٹی کے آلات، خدمات وغیرہ)۔ ۲۰۱۶ میں ہونے والی ورک شاپ میں ان سفارشات پر غور کیا گیا اور اس مطالعے سے حاصل ہونے والے نتائج کو مارچ ۲۰۱۷ میں پروکیورمنٹ نیٹ ورک کے اجلاس میں پیش کیا جانا چاہیے۔

o- جنوری ۲۰۱۷ میں، ICVA نے UNHCR UNICEF, WFP اور OCHA سے غیر سرکاری تنظیموں کی طرف سے ایک ابتدائی بریفنگ کی میزبانی کی۔ جس میں شراکت داری سے متعلق ہم آہنگی اور دیگر پیشہ ورانہ سرگرمیوں پر غور کیا گیا۔

o- UNHCR کے توسیع شدہ شراکت داری پورٹل کا استعمال

o- شراکت داری نمونے اور بجٹ

o- رپورٹ سازی اور تقسیم شدہ آڈٹس

غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ سروے اور سالانہ شرکت داری مشاورت کے ذریعے وسیع پیمانے مشاورت کی جائے گی۔

۔IASC کی فلاحی مالیاتی کھوج ٹیم کے ساتھ، OCHA/FCS, ایک مطالعے کی اجازت دے گا تاکہ صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے مزید پہلوؤں کو دیکھا جائے تاکہ کچھ ممالک کے تناظرات میں یہ ادارے فعال طور پر امور سرانجام دے سکیں۔

اس میں کیسے شمولیت اختیار کی جاسکتی ہے؟

o- ICVA کے اراکین کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ اقوام متحدہ میں ہم آہنگی کے سلسلے میں نئے آنے والے ریویوز پر اپنا ردعمل دیں

o۔ ICVA کے جوار اکین شراکت دارانہ صلاحیتوں کے تجزیے کو AASC HFTT کے PCA مطالعے میں نمونہ اور ترسیل میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

o۔ ICVA کے جوار اکین ICVA کی Less paper more Aid میں شامل ہونے دل چسپی رکھتے ہیں بشمول ہمارے عطیہ کاروں کی ٹاسک فورس میں تو اس برقی پتے پر رابطہ کریں:

jeremy.Rempel@icvanetwork.org

ICVA کا نقطہ نظر:

o۔ دس عدد امورانِ ذمہ داری میں سے یہ امرِ ذمہ داری سب سے ٹھوس ہے جس کا تعلق سادہ اور ہم آہنگ رپورٹنگ سے ہے۔

o۔ اگرچہ کہ کچھ ایکٹرز ایک متفقہ ڈھانچہ سازی کے اخراجات سے متعلق اپنے عزائم کے اطلاق کے سلسلے میں مشترکہ کاوشوں کی کمی کے حوالے سے مایوس دکھائی دیں گے، تاہم Norwegian Refugee Council (NRC) بھی اس سے متعلقہ ایک مطالعے کا اہتمام کر رہی ہے۔

۵۔ تجزیہ برائے ضروریات:

گرینڈ بارگین کے رابطہ کاروں کی طرف سے جن حقیقی عزائم کا اظہار کیا گیا: امدادی تنظیمیں اور عطیہ کاروں نے ان عزائم کا اظہار کیا ہے:

(۱) ایک عدد جامع، تمام سیکٹرز پر محیط، طریق ہائے کار کے لحاظ سے معیاری، غیر جانب دارانہ اور مجموعی لحاظ سے ہر بحران کی ضروریات کے مطابق حکمتِ عملی کا تعین کرتی ہوئی تجزیاتی رپورٹ بنائی جائے کہ کیسے انفرادی تنظیموں کی طرف سے تشکیل کیے جانے والی تجزیاتی رپورٹس اور اپیلوں کی تعداد کو کم کیا جائے اور یہ کہ ان کی فنڈنگ کیسے کی جائے۔

(۲) معلومات اکٹھی کرنے کے سلسلے میں ایک دوسرے سے رابطہ کاری کو بہتر کیا جائے تا کہ متاثرہ افراد کے طرزِ زندگی میں مطابقت، معیار، موازنہ اور کم سے کم مداخلت کا حصول ممکن ہو۔

ایک مجموعی اور شفاف تجزیاتی رپورٹ تیار کی جائے جسے فلاحی امور کے رابطہ کاروں یا ملکی ٹیم کے ریذ ڈنٹ کوآرڈینیٹرز کی بھرپور شراکت سے تیار کیا جائے اور اگر ایسا ہو کہ کوئی غیر متوقع تباہی کہیں وقوع پذیر ہوئی ہو تو جہاں ممکن ہو تو حکومت کی طرف سے سیکٹرز پر مخصوص خدماتی امور کی مد میں مل کر رپورٹ تیار کی جائے جس کے لیے سیکٹرز یا انٹر کلسٹرز تجزیاتی رپورٹ کے لیے ایک مجموعی رابطہ کاری منصوبہ کی ضرورت ہو گی۔

(۳) بروقت تجزیاتی معلومات برائے ضروریات سے مطلع کریں اور کوشش کریں اس میں خدشات اور کمی کا کم سے کم خدشہ ہو۔ پروجیکشن اور تخمینہ کاری کے لیے مشترکہ طور پر مفروضوں اور تجزیاتی طریقِ کار کا فیصلہ کریں۔

(۴) جتھوں (گروپس) میں ذرائع کا بھرپور استعمال کیجیے اور خود مختار ماہرین کی شمولیت یقینی بنائیے تا کہ معلومات کے حصول کا طریقِ کار مضبوط ہو اور معلومات کا تجزیہ شفاف، باہمی تعاون سے انجام پائے جس میں تشخیص (اسسمنٹ) کے طریقِ کار اور تجزیاتی حدود کے بارے میں اختصار سے ذکر بھی شامل ہو۔

(۵) سیکٹرز کی بنیادوں پر فلاحی ردِعمل (تحرک) کو ترجیح دیں۔ جس کی بنیاد تجزیہ کاری سے حاصل کرنا شہادتوں یا نتائج پر قائم ہو۔ IASC کے فلاحی ردِعمل منصوبہ کے حصہ کے طور پر اس پر حقیقی بنیادوں پر کام کریں۔ ترجیحی، شہادتوں پر مبنی ردِعمل منصوبہ جات کی تشکیل کی ذمہ داری مجاز فلاحی امور کے رابطہ کاروں یا ریذیڈنٹ رابطہ کاروں کی ہے۔

(۶) آزادانہ تجزیہ اور معیاری تخمینہ کاری اور ان کی ترجیح سازی کرنا تا کہ تخمینہ کاری کے عمل میں تمام متعلقین (اسٹیک ہولڈرز) کے درمیان بہتر اعتماد کی فضا قائم کی جا سکے۔

(۷) فلاحی اصولوں کے عین مطابق ترقیاتی شراکت داروں اور مقامی اداروں کے ساتھ ممکنہ خدشات و نقصانات کی رپورٹ تیار کیجیے، تا کہ ترقیاتی اور فلاحی امور کے منصوبہ جات میں توازن قائم ہو سکے۔

شریک کنویز: OCHA and ECHO

ذرائع برائے تعاون: ECHO: Daniel CLAUSS, Daniel.CLAUSS@ec.europa.eu

OCHA: Agnes Dhur, dhur@un.org

موجودہ صورت حال:

o۔ ستمبر دو ہزار سولہ میں OCHA کے جان گنگ نے HCs اور HCTs سے گرینڈ بارگین کے عزائم سے متعلق رابطہ کیا، تا کہ HNO کے فلاحی امور کی ضروریات کے جائزے برائے سال دو ہزار سترہ کو بہتر بنایا جا سکے۔

o۔ ECHO نے (Enhance Responce Capacity (ERC دوہزارسترہ کے فنڈنگ پروگرام جونومبر دوہزارسولہ میں شائع ہوا، کے ذریعے گرینڈ بارگین کے عزائم کوفلاحی کمیونیٹی کوتخمینہ کاری کی تشخیص اورسرگرمیوں میں بہتری لانے کے عزم میں تعاون پیش کرنے کا کہا۔

o۔ ECHO نے اقوام متحدہ کی ایجنسیوں اوردیگر گروپس، INGOsاور ماہرین ایکٹرز بشمول ACAPS , REACH اور JIPS کے ساتھ مل کرتخمینہ کاری میں درآنے والے خلاکوسمجھنے اوربہتری کے اقدامات کرنے کے لیےتعاون پیش کیا۔انہیں ECHOاور OCHA کی طرف سے ایک مشترکہ ٹیکنیکل ورک شاپ میں زیرِ بحث لایاجائے گا۔

o۔ ECHOاور OCHAایک مشترکہ ٹیکنیکل ورک شاپ کاانعقاداٹھائیس فروری تا یکم مارچ دوہزارسترہ کوکررہے ہیں تاکہ مشترکہ طورپردرپیش چیلنجزاوران کے ممکنہ حل تلاش کیے جاسکیں۔

o۔ اس ورک شاپ میں تخمینہ کاری کے معیاراوراس کی جانچ سے پیمانہ سازی سے متعلق طریق کارکوبھی واضح کیا جائے گا۔

o۔ ممکنہ بنیادی مطالعہ سے متعلق مباحث اب بھی زیرِالتواہیں جن پردوہزارسترہ کے ابتدامیں کام ہوناتھا تاکہ اندازہ لگایاجاسکے کہ گزشتہ برسوں میں تخمینہ کاری کس حدتک گرینڈبارگین کے تخمینہ کاری کےعزائم کے معیار کے مطابق تھی اوریہ کہ ورک سٹریمز کے عزائم کی ترقی اورمعیارکوکیسے جانچاجاسکے۔

ان میں کیسے شمولیت اختیار کی جاسکتی ہے؟

o۔ اس کے متعلق مزید معلومات کے لیےآٹھ فروری دوہزارسترہ کے STAIT WEBINAR کی تخمینہ کاری کے جائزہ سے متعلق ریکارڈنگ سماعت فرمائیں۔اور جوافراداس میں مزیددلچسپی رکھتے ہیں وہ STAIT کے ماہانہ ویبنارز کی سیریز کا حصہ بن سکتے ہیں۔

o۔ ایک OCHA کی رہنمائی میں قائم کردہ غیررسمی گروپ مشترکہ تجزیہ کاری پربہتر بنانے پرکام کررہاہے۔یہ گروپ سیکنڈری معلومات سے فیلڈٹیمز کی بھی معاونت کرتاہے جب کبھی بھی انہیں یہ درکارہوں ۔ یہ گروپ کسی بھی ایجنسی کے لیےکُھلا ہے جوتجزیہ کاری کے لیے مہارتوں اورمعلومات کوشیئر کرنا چاہیے۔

o۔ سرگرم غیرسرکاری تنظیموں کوبھی اس گروپ میں شمولیت پرخوش آمدید کہا جاتا ہےاگروہ اپنی معلومات یاماہرانہ تجزیات اراکین کے ساتھ شیئرکرنا چاہیں تو۔مزید معلومات کے لیے OCHA کے رابطہ کاربرائے تخمینہ کاری امدادی سیکشن کے چیف Agnes Dhur سے رابطہ کیا جاسکتاہے۔ان کا برقی پتہ ہے:dhur@un.org

o۔ مارچ دوہزارسترہ کی ECHO-OCHAورک شاپس، کے بعدغیرسرکاری تنظیموں کی مدد سے درج ذیل اقدامات اٹھائے جائیں۔

ICVA کا نکتہ نظر:

o۔ گرینڈبارگین کے باہمی مشاورت کے دوران،تخمینہ کاری کی ورک سٹریمزان دس امورسازی میں سے ایک تھی جس پراتفاقِ رائے کاحصول سب سے مشکل کام تھا۔

o۔ غیرسرکاری تنظیمیں اس بات کی یقین دہانی چاہتی ہیں کہ کہیں یہ طریقِ کارعملی اقدامات کی سست روی پرمنتج نہ ہو۔اورآزادانہ اورانفرادی تناظرات اورخصوصی تجزیہ کاری (جیسے کہ صنفی اورمعذورافرادوغیرہ) کے لیےخلانہ پیداکردے۔

۶۔شرکتی قرارداد

گرینڈبارگین کے رابطہ کاروں کی طرف سے حقیقی طورپرجن عزائم کااظہارکیا گیا: امدادی تنظیموں اورعطیہ کاروں نے ان عزائم کااظہارکیاہے:

(۱)جس ملک میں فلاحی سرگرمیوں سرانجام دی جائیں وہاں نے رہنماؤں اورنظامِ حکومت میں بہتری لائیں۔سیکٹرکی سطح کے نظام کی ٹیمز بنائیں یاگروپ بنائیں تاکہ بحران سے متاثرہ افراداورآبادی کے سامنے احتساب کاعمل واضح ہوسکے۔

(۲)مشترکہ معیاراپنائیں اوررابطہ کاری کے اصولوں پرمبنی طریقِ کاراپنائیں تاکہ عام آبادی کوشریک اورمائل کیاجاسکےجس کامقصدایک ایسامشترکہ پلیٹ فام مہیاکرناجس میں معلومات کی ترسیل اورتجزیہ آسانی سے ہوسکے تاکہ فیصلہ سازی،شفافیت،احتساب اورایک ہی کام کوباربارسرانجام دینے جیسے مسائل سے نمٹاجاسکے۔

(۳)مقامی مکالمے کوفروغ دیں اورٹیکنالوجی کوبہتراورمتحرک بنائیں تاکہ اس سے شفافیت حاصل ہواورخفیہ طورپرسے فیڈبک (ردِعمل/آراء) حاصل کیاجاسکے۔

(۴)پروگرامنگ کودرست کرنے کے لیےآراءاورراست قدم کے بین ایک نظام وضع کیجیے۔

عطیہ کاروں نے درج ذیل عزائم کااظہارکیا:

(۵)فنڈز (مالیاتی ذرائع) میں لچک ہوتاکہ لوگوں کی آراء کی روشنی میں اگرنظام میں بہتری لانے کی ضرورت ہوتو۔

(۶) ان سرگرمیوں کی فنڈنگ کے لیے وقت اور ذرائع کا اہتمام کیجیے۔

امدادی تنظیموں نے اس عزم کا اظہار کیا:

(۷) اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ سال دو ہزار سترہ کے آخر تک، تمام فلاحی سرگرمیوں سے متعلق آرا، منصوبہ جات اور حکمتِ عملی سے متعلق جانچ پڑتال، تجزیوں کا عملی مظاہرہ اور متاثرہ آبادی کی طرف سے آراء کو مدِ نظر رکھنا یقینی بنائے۔

شریک کنویز: SCHR اور امریکہ

معاون رابطے: SCHR، Kate Halff, schr@ifrc.org

موجود صورتِ حال:

o۔ امریکہ اور SCHR اس ذمہ داری کے لیے نئے شریک کنویز ہیں اور انہوں نے گرینڈ بارگین کے دستخط کنندگان سے کہا ہے کہ وہ ذیل میں دی گئی تین ذیلی ذمہ داریوں سے متعلق اپنی رائے دیں:

(۱) ''شراکت'' سے ان کی کیا مراد ہے؟

(۲) متفقہ اور مشترکہ ذمہ داریوں کی ترویج اور سہولیات بشمول ''مشترکہ معیارات'' اور ''ایک مشترکہ پلیٹ فارم برائے ترسیلِ وتجزیہِ معلومات'' کی وضاحت۔ بغیر کسی پیچیدہ ساخت یا ڈھانچے کے

(۳) مجموعی اور تنظیماتی سطح پر موثر شراکت داری کے فوائد یا محرکات کی نشان دہی کرنا

وہ انہیں گرینڈ بارگین کی دیگر ذمہ داریوں کی طرح ایک بنیادی ذمہ داری گردانتے ہیں۔

اس میں شمولیت کیسے اختیار کی جاسکتی ہے؟

o۔ کئی ایک غیر سرکاری تنظیموں نے درج بالا عمل میں شمولیت پر اتفاق کا اظہار کیا ہے۔ از راہِ کرم SCHR کے Kate Halff سے مزید معلومات کے لیے اس برقی پتے پر رابطہ کیجیے:

Schr@ifrc.org

ICVA کا نکتہ نظر:

o۔ ICVA کئی برس سے، ایچ سی، ایچ سی ٹی کے گروپس کے ساتھ غیر سرکاری تنظیموں کی شمولیت کے ضمن میں الجھتا رہا ہے، خاص کر قومی سطح کی غیر سرکاری تنظیمیں کے حوالے سے۔ یہ تجربہ برائے بحث خاصا متعلقہ دکھائی دیتا ہے جو متاثرہ آبادی کے نظام سے متعلقہ بھی ہے۔

اس ذمہ داری سے اخذ شدہ محرکات وفوائد کی نشان دہی اور غیر سرکاری تنظیموں کی طرف سے اس کی طرف رغبت کا اظہار خاصی دل چسپ چیز ہوگی۔

o۔ کوئی بھی بحث جو مشترکہ معیارات یا لائحہ عمل یا مشترکہ پلیٹ فارم برائے ترسیلِ معلومات کو موجودہ سہولیات کے تناظر میں ہی رکھنا ہوگا، خاص کر کم کاغذی کارروائی اور زیادہ امداد (دوسرے معنوی میں دفتری الجھاؤ سے کم سے کم ٹکراؤ)

۷۔ ایک سے زائد برس کی منصوبہ بندی اور فنڈنگ

گرینڈ بارگین کے رابطہ کاروں کی طرف سے اصل اور متفقہ عزائم: امدادی تنظیموں اور عطیہ کاروں نے ان عزائم کا اظہار کیا:

(۱) ایک سے زائد برس پر مبنی، مشترکہ اور لچک دار منصوبہ بندی میں اضافہ اور ایک سے زائد برس کی فنڈنگ کی منصوبہ بندی اور دستاویزات کی تیاری جو پروگرام کی کارکردگی پر موثر انداز میں اثر انداز ہو سکے اور یہ کہ یہ اس بات کی یقین دہانی کرا سکے کہ وصول کنندگان اپنے شریکِ کاروں کے ساتھ فنڈنگ (مالیات) کے حصول کے لیے یہی طریق کار اختیار کریں۔

(۲) سال دو ہزار سترہ کے آخر تک کم از کم پانچ ممالک کی مدد کیجیے کہ وہ ایک سے زائد برس کی منصوبہ بندی اور ردِ عمل کے منصوبہ جات، ایک سے زائد برس کی فنڈنگ سے بنا سکیں اور ان کے ردِ عمل اور نتائج کا جائزہ لے سکیں۔

(۳) موجودہ رابطہ کاری کی کوششوں کو توانا کیجیے تاکہ فلاحی سرگرمیوں اور ترقیاتی سیکٹرز سے متعلقہ ضروریات اور خدشات کا جائزہ لیا جاسکے تاکہ ان اداروں کے بنیادی قواعد کو

مجروح کیے بغیر فلاحی اور ترقیاتی آلاتِ کارفراہم کیے جاسکیں۔

شریک کنو ینز:

UNICEFاور CANADA

معاون رابطہ:NRC.Cecilia Roselli , cecilli@nrc.no

موجودہ صورتِ حال

یونیسف اور کینیڈا جون ۲۰۱۷ تک کی سرگرمیوں پرمبنی یک صفحی فہرست تیار کررہے ہیں۔ان کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ ایک سے زائد برس کی فنڈنگ میں پہلے سے شامل ایکٹرز ایک بنیادی نقشہ سازی (رہنمائی) فراہم کریں۔

۔ایک سے زائد برس کی منصوبہ بندی نومبر دوہزار سولہ میں نیویارک میں منعقدہ IASC کے فلاحی ترقیاتی ارتباط اور UNDG گروپ کے مشترکہ معذرت (ریٹریٹ) کے دوران زیرِ غور آئی جوانہوں نے دوران ٹرانزیشن (تبدیلی) دکھائی۔

۔OCHAایک سے زائد برس کے منصوبہ جات پر ایک مطالعے کا اہتمام کررہا ہے تاکہ دوہزار اٹھارہ کے ممکنہ فلاحی پروگرامز کے لیے رہنمائی فراہم کرسکے۔اس مقصد کے لیے کیس اسٹیڈیز (نمونہ کے مطالعہ کے طور پر چنے کے گئے ادارے) کے طور پر، ہیٹی،سوڈان،صومالیہ،کیمرون،چاڈ, CARاور DRC کو چُنا گیا ہے۔

۔ IASC کی فلاحی مالیاتی ٹیم کے ذمہ داران میں سے، FAO , OCHA اور NRC ایک سے زائد برس پر مشتمل منصوبہ جات کے مطالعے کا آغاز کررہے ہیں۔اس مطالعے میں ایک سے زائد برس کی منصوبہ بندی جس OCHA کی طرف سے منعقدہ تحقیقی پروگرام ہے کا مقصد بہتری کے شواہد، بہترین طریق ہائے کار، جدت اور ان تمام سے متعلقہ چیلنجز کی نشان دہی اور ان کا حل تلاش کیا جائے گا۔

۔HCTنے ایک سے زائد برس کی منصوبہ بندی کو مختلف طریق ہائے کار اور نظریات کے ساتھ سوڈان، ہیٹی، کیمرون،صومالیہ، چاڈ, CAR اور DRC کے لیے استعمال کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔

اِس میں کیسے شمولیت اختیار کی جائے؟

ایسی غیر سرکاری تنظیمیں جو IASC HFTT کے مطالعہ برائے ایک سے زائد برس کی فنڈنگ میں اپنا حصہ ڈالنا چاہتی ہیں وہ NRC کی Cecilia Roselli سے اس برقی پتے پر رابطہ فرمائیں:.cecilia.roselli@nrc.no

ICVA کا نکتہ نظر:

o۔ بات چیت سے قبل، ذمہ داریوں کا یہ دھارا ایک سے زائد برس کی فنڈنگ پر اپنی نگاہ مرتکز کیے ہوئے تھا۔دورانِ گفتگو اس کا ارتکاز ایک سے زائد برس کی منصوبہ بندی پر منتقل ہوگیا۔غیر سرکاری تنظیموں کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی تمام کوششیں ایک سے زائد برس کی منصوبہ بندی پر لگائیں جو ایک سے زائد برس کی فنانسگ کے حصول کے آلاتِ کار یا نظام میں نمایاں ہونے چاہئیں۔

o۔ غیر سرکاری تنظیمیں اس کام کو فلاحی امور کی سرانجام دہی کے لیے ایک یا ایک برس سے کم وقت دے کر اپنی ترجیحات کا عندیہ دیتی ہیں۔فی الوقت یہ طے کرنا ذرا مشکل ہے کہ کتنے عطیہ کار امورِ فلاح کے لیے اپنی پابندیوں یا حدود سے کچھ زائد کرتے ہیں۔اس ضمن میں سب سے بڑا مسئلہ ایک سے زائد برس کی فنڈنگ کے لیے ٹھوس شہادت کی غیر موجودگی ہے۔امید ہے کہ مختلف ممالک جوان مطالعوں کا انعقاد کررہے ہیں ان کی ماہرین کی طرف سے کوئی نہ کوئی حل نکل آئے گا۔

۸۔ایئر مارکس (مختص کرنا) کی تخفیف

(۱) گرینڈ بارگین کے رابطہ کاروں کی طرف سے ان حقیقی عزائم کا اظہار کیا گیا۔امدادی تنظیموں اور عطیہ کاروں نے ذیل کے عزائم کا اظہار کیا:

(۲) سالانہ بنیادوں پر مشترکہ طور پر تعین کیا جائے کہ مختص اور غیر مختص شدہ فنڈنگ سے متعلق رپورٹنگ کا کوئی موثر نظام طے کیا جائے اور اس رپورٹنگ کا آغاز سال دوہزار سترہ کے آخر تک ہوجائے۔

(۳) حکومتی اور مقامی سطح کے گروپس کی طرف سے مختص شدہ فنڈز میں کمی لائیں جو فی الوقت کم درجہ کی لچک دار فنانسنگ کررہے ہیں۔امدادی تنظیمیں بھی ایسا ہی کرتی ہیں جب وہ دیکھتی ہیں کہ ان شریکِ کار بھی ایسا ہی کررہے ہیں۔

امدادی تنظیموں نے ان عزائم کا اظہار کیا ہے:

(۳) شفافیت کو قائم رکھا جائے اور باقاعدگی سے عطیہ کاروں کے ساتھ معلومات بانٹی جائیں کہ کیسے بنیادی اور غیر مختص شدہ فنڈز کو مختص کیا جاتا ہے (جیسے کہ ناگہانی صورتِ حال کے لیے پہلے سے تیاری کے لیے، فوری ضرورت کے فنڈز، ایسے تناظرات سے منتھی فنڈز جن کے بارے کچھ یاد نہ ہو، یا بہتر انتظامیہ کے حصول کے لیے)

(۴) غیر مختص اور مختص شدہ فنڈز کے نشان دہی کو بڑھایا جائے تاکہ عطیہ کاروں کی طرف سے دیے گئے عطیات کی پہچان ہو سکے۔

عطیہ کاروں نے اس عزم کا اظہار کیا۔

(۵) بتدریج فلاحی امداد میں ان کے اختصاص کو کم کیا جائے۔ اس خواہش کا بنیادی مقصد فلاحی امداد کے تیس فی صد کے عالمی ہدف کو حاصل کرنا ہے جو کہ سن دو ہزار بیس تک غیر مختص یا کم درجے پر مختص ہوگا۔

شریک کنوینز:

IRCاور سویڈن

معاون رابطہ:

Elena Garagorri Atristain egaragorri@icr.org

موجودہ صورتِ حالات

- آئی سی آر سی اور سویڈن ایک بیس لائن (بنیادی خط) کے قیام پر کام کر رہے ہیں جہاں ہم اختصاص کا تعین کر سکیں گے۔
- اس ضمن میں سویڈن عطیہ کاروں کے ایک گروپ کی رہنمائی کر رہا ہے جو (Good Humantitarian Donorship (GHDابتدائی اقدامات میں سے ایک ہے۔

اس میں کیسے شمولیت اختیار کی جا سکتی ہے؟

- غیر سرکاری تنظیموں کو اس ابتدائی (بیس لائین) مطالعے میں خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ ازارہِ کرم ICRC کی مس Elena Garagorri Artistain سے اس برقی پتے پر رابطہ فرمائیں:

egaragorri@icrc.org.

ICVA کا نکتہ نظر

IASC کی فلاحی مالیاتی ٹاسک ٹیم کی طرف سے جن مسائل کو نمایاں کیا گیا ان میں سے سب اہم فنڈز کو مختص کرنے سے متعلق تھا۔ جو کہ اس اپریل دو ہزار سولہ کی رپورٹ بعنوان ''عطیہ کاروں کی صورتِ حال اور ان کے فلاحی ردِعمل پر مضمرات'' تھا۔

- غیر مختص یا ہلکے مختص شدہ فنڈ کے بارے میں رپورٹنگ کے مستقبل کے مباحث کو سادہ اور ہم آہنگ رپورٹنگ کے ساتھ جوڑا جائے۔
- گرینڈ بارگین کے دستاویزی سیکشن برائے اختصاص کا عنوان کچھ ایسے ہے'' The secretary general's recommendation to double the central emergency responce fund(CEFR) to USD $ I Billion and to increase the portion of appeal funding to the UN country-based pooled Funds (CBPF) to 15 percent, including through new and additional sources, is recognised as important for increasinf the amount of the unearmarked and softly earmarked fuding".

CEFR کو براہِ راست برائے سول سوسائٹی تنظیمیں کے کھلنے کے امکانات کو تلاش کیا جائے۔

ICVA سمجھتا ہے کہ CEFR سیکریٹیریٹ اس وقت غیر سرکاری تنظیموں کی CERF تک رسائی پر کام کر رہا ہے، اور ہم نے انہیں اپنے فلاحی مالیاتی ورکنگ گروپ میں مدعو کیا ہے جب وہ ایک مرتبہ اپنے تصورات اور خیالات کو تحریر کر لیں۔

۹۔ ہم آہنگ اور سادہ رپورٹنگ کے لوازمات:

گرینڈ بارگین کے رابطہ کاروں کی طرف ان حقیقی عزائم کا اظہار کیا گیا: امداری تنظیموں اور عطیہ کاروں کی طرف سے ان عزائم کا اظہار کیا گیا:

(۱) سادہ اور ہم آہنگ رپورٹنگ کے لوازمات سال دو ہزار اٹھارہ کے آخر تک مختصر حجم کے ساتھ، باہمی مشاورت سے طے شدہ اصطلاحات کے ساتھ اور ایک مشترکہ رپورٹنگ کا ڈھانچہ تیار کرنا

(۲) ٹیکنالوجی، اور رپورٹنگ کے نظام کو معلومات تک بہتر رسائی کے لیے سرمایہ کاری کرنا

(۳) رپورٹنگ کے معیار کو بڑھانا تاکہ نتائج اور معیار تک رسائی بہتر انداز میں حاصل ہو سکے۔

شریک کنو یز:

ICVA اور جرمنی

معاون رابطے:

جرمنی، Thomas Weithoener

برقی پتہ: pol-5-io@gnef.auwaertiges-amt.de

ICVA, Melissa Pititti

برقی پتہ: Melissa.Pitotti@icvanetwork.org

Less Paper More Aid , Jeremy Rempel

برقی پتہ: Jeremy.Ramper@icvanetwork.org

موجودہ صورت حال:

- جرمنی کے تعاون سے Global Public Policy Institure (GPPI) نے رپورٹنگ کی مختلف نوعیت کی ضروریات کا تجزیہ کیا ہے اور رپورٹنگ کے ہم آہنگ بیانیے سے متعلق ایک نظریہ "3+10" کو تجویز کیا ہے جس میں ۱۰ ابنیادی اور ۳ تناظراتی (وضاحتی) سوالوں کی گنجائش رکھی گئی ہے۔
- اٹھارہ نومبر دو ہزار سولہ کو جینوا میں ایک ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جہاں جرمنی اور ICVA کو طلب کیا گیا اور کہا گیا کہ وہ گرینڈ بارگین کے دستخط کنندگان سے GPPI کے تحقیقاتی پروپوزل پر بحث کریں اور مستقبل کا لائحہ عمل تیار کریں۔
- جرمنی اور ICVA نے گرینڈ بارگین کے دستخط کنندگان، سے رابطہ کیا اور GHD گروپ اور IASC سے GPPI پروپوزل (تجویز نامے) سے متعلق ان کی رائے دریافت کی۔ اور ان سے کہا کہ کچھ ممالک میں رضا کاروں کی مدد سے 3+10 کے پروپوزل کو جانچیں۔ عطیہ کار اور اقوام متحدہ کی ایجنسیاں ایک پائیلٹ (ابتدائی) مطالعے میں شریک ہو رہے ہیں۔
- پائیلٹ (ابتدائی) مطالعہ کو ۲۴ مارچ ۲۰۱۷ میں برلن میں ہونے والی رضا کاروں کے اجلاس میں لانچ (بنیاد، آغاز کیا جانا) کیا جائے گا۔

اس میں کیسے شمولیت اختیار کی جا سکتی ہے؟

- ایسی غیر سرکاری تنظیمیں جو زیادہ امداد اور کم کاغذی کارروائی میں شامل ہونا چاہتی ہیں ہیں اور ان کا ارتکار، اقوامِ متحدہ اور ICVA کی Donor Conditions Task Force کی ہم آہنگ رپورٹنگ پر سے معلومات کے لیے Jeremy Rempel سے درج ذیل برقی پتے پر رابطہ کر سکتی ہیں۔

jeremy.Rempel@icvanetwrok.org

- ایسی غیر سرکاری تنظیمیں جو زیادہ امداد کم کاغذی کارروائی کے معاملہ ہائے رپورٹنگ میں بطور مددگار شامل ہونا چاہتی ہیں، فوری طور پر jeremy.rempel سے ان کے برقی پتے پر رابطہ فرمائیں۔

jeremy.Rempel@icvanetwrok.org

ICVA[1] کا نقطۂ نظر:

o۔ یہ ایک ٹھوس ذمہ داری ہے، اور غیر سرکاری تنظیموں کے مرکزی دفتر اور فیلڈ میں عملے پر روزانہ کی بنیادوں پر حقیقی اور مختلف اثر ڈالے گی۔

o۔ ICVA کوشش کر رہا ہے کہ (IATI (transparency پر موجود افراد سے اس اموری ذمہ داری کو منسلک کر دے جس سے اقوامِ متحدہ اور شریک غیر سرکاری تنظیموں کے بین انتظامی اخراجات میں کمی آئے گی۔

۱۰۔ فلاحی اور ترقیاتی ایکٹرز (اداروں) کے درمیان تعلقات کی مضبوطی:

گرینڈ بارگین کے رابطہ کاروں کی طرف سے متفقہ حقیقی عزائم: امدادی تنظیموں اور عطیہ کاروں نے ان عزائم کا اظہار کیا:

(۱) موجودہ ذرائع اور صلاحیتوں کو فلاحی اموری کی ضروریات کو طویل مدت کے لیے مختصر کرنا تاکہ ایک لحاظ سے دیرپا ترقیاتی اہداف کے نتائج کے حصول میں اپنا حصہ ڈالا جا سکے۔ واضح طور پر احتیاط، تخفیف اور تیاری پر زور دیں تاکہ ذرائع کی محفوظ بحالی ممکن ہو سکے۔ اس ضمن میں نہ صرف امدادی تنظیمیں اور عطیہ کار بلکہ حکومتی، سول سوسائیٹی، اور نجی شعبے میں بھی ارتکاز کی ضرورت ہے۔

(۲) مہاجرین، مقامی سطح پر بے گھر افراد، اور ان افراد کی اپنے علاقوں میں یا آبادیوں میں محفوظ واپسی اور دیگر خدشات کے دیرپا حل میں سرمایہ کاری کرنا

(۳) سماجی تحفظ کے پروگرامز اور قومی و مقامی سطح کے مدافعتی نظام کو بڑھائیں تاکہ حساس نوعیت کے پس منظر میں کمی لائی جا سکے۔

(۴) ایک سے زائد آفات کے خدشات کی صورت میں مشترکہ تجزیہ اور لائحہ عمل تیار کرنا، اور ایک سے زائد برس کی منصوبہ بندی کرنا تاکہ ممکنہ، متعلقہ اور متفقہ نتائج کو حاصل کیا جا سکے اس سلسلے میں قومی، علاقائی اور مقامی نوعیت کے اداروں کے ساتھ رابطہ کاری کرنا۔ یہ متفقہ لائحہ عمل فلاحی، ترقیاتی، استحکام اور سماجی سطح پر امن کے قیام کے لیے سود مند ثابت ہوگا۔

(۵) نئے شریکِ کاروں کو اضافی صلاحیتوں اور ذرائع کے حصول پر اکسانا تاکہ وہ بحران سے متاثرہ علاقوں کو Multilateral Development Bank کے ساتھ اپنے اختیار کے ساتھ نجی شعبے سے شراکت داری قائم کریں۔

شریک کنوینز:

UNDP اور ڈنمارک

معاون رابطے: (Taija Kontinen-sharp (UNDP

taija.kontinen@undp.org

jette michelsen (Denmark) jetmik@um.dk

Sara Sekkenes (IASC Humanitarian -Development Task Team)

sara.sekkenes@undp.org

نوٹ:

o۔ گرینڈ بارگین کے ذمہ داری دھارے ۱۰ کی نوعیت دیگر سے ذیل میں دی گئی وجوہات کی بنا پر مختلف ہے:

o۔ اس کی عمل داری اور نتائج کا تعلق دیگر ذمہ داری دھاروں سے منسلک ہے (بشمول ایک سے زائد برس کی منصوبہ بندی اور فنانسنگ، مشترکہ تجزیہ کاری برائے ضرویات اور مقامیت سازی)

o۔ اس کے مضبوط پالیسی عناصر کا تعلق دیگر عوامل سے ہے۔ اس ذمہ داری دھارے میں طریقِ کار کے اہداف شامل ہیں جیسے کہ نئے طریق ہائے کار کی جگہ Comprehensive Refugee Response Frame کا اطلاق کرنا جو کہ ۱۹ ستمبر کی کانفرنس میں بڑے پیمانے پر مہاجرین کی ہجرت، میں سامنے آئے، یہ دونوں طریقِ کار کی امثال ہیں جن کا تعلق گرینڈ بارگین کے مقاصد اور نتائج سے ہے تاہم ان کے نفاذ کا تعلق گرینڈ بارگین سے نہیں ہے۔

موجودہ صورتحال

UNDP اور ڈنمارک فروری ۲۰۱۷ میں ایک نالج شیئرنگ پلیٹ فارم (علم اساس مرکز) کا آغاز کر رہے ہیں جو ذمہ داریوں کے دھاروں کے لیے سُود مند ثابت ہوں گے اور

انہیں استحکام بخشیں گے۔ یہ دونوں کوپن ہیگن میں بارہ اور تیرہ مارچ دو ہزار سترہ کو ہونے والی ایک میٹنگ کا بھی انعقاد کر رہے ہیں تا کہ وہ ٹھوس اقدامات کو دیکھ سکیں اور چار ممالک میں ان کی مدد بڑھائیں اور تسلسل کو یقینی بنائیں۔

o۔ ورکنگ گروپس جنہوں نے گرینڈ بارگین ذمہ داریوں کے دھارا نمبر ۱۰ کے بارے میں نتائج اخذ کیے ان میں شامل ہیں؛ IASC Humanitarian Financing Task Team (HFTT) اور IASC Task Team on the Humantarian -Development Nexus.

o۔ ۲۰۱۷ میں HFTT ذیل میں دیے گئے متن کی ترقی بارے کام کر رہا ہوگا:

(۱) ملکی سطح پر امورِ فلاح وترقی میں مختلف مالیاتی دھاروں میں مالیاتی فلو کی میپنگ (رہنمائی) اور ذخیرہ شدہ (پولڈ) فنڈز کا نظام (میکینزم طے کرنا

(۲) کونسپٹ نوٹ (بنیادی نوٹ) کو بنانا تا کہ مختلف نوعیت کے مالیاتی دھاروں میں بکھراؤ (بے ترتیبی) کا خاتمہ ہو سکے اور ایسا شریک کار، جیسے کہ اقوامِ متحدہ کا ایک سے زائد شریکِ کاروں کا فنڈ، وغیرہ کے ساتھ مل کر کرنا۔ ان سے ساتھ مشترکہ طور پر ملکی سطح کا مالیاتی تجزیاتی نظام کی تشکیل کرنا جو وہاں کی صورتِ حال سے مطابقت رکھتا ہو۔

o۔ فلاحی وترقیاتی نیکسس کے ضمن میں IASC کی ٹاسک ٹیم اپنا کام کر رہی ہے۔ اس گروپ نے اقوامِ متحدہ کے ورکنگ گروپس برائے ٹرانزیشن منعقدہ اکتوبر ۲۰۱۶ میں اپنا پہلا Retreat پیش کیا۔ اور ایک عملی منصوبے (ایکشن پلان) پر اتفاق کا اظہار کیا جس کا مقصد فلاحی، ترقیاتی اور امن کے قیام کے بنیاد گزاروں کے مابین "نیا طریقِ کار" اختیار کرنا طے پایا۔ ورکشاپ کے کلیدی نتیجے کے طور پر شرکا نے ایک لائحہِ عمل کا تعین کیا ہے جس کا مقصد دو گروپس کی بیرونی عملی سرگرمیاں (فیلڈ آپریشنز) میں مدد کرنا تا کہ وہ مشترکہ تجزیہ، حکمتِ عملی کے تحت منصوبہ بندی اور مختصر مدتی، وسط مدتی اور طویل المدتی دورانیے کے اہداف کے لیے مشترکہ طور پر کام کر سکیں جس کی بنیاد باہمی موازنہ پر قائم ہو۔

o۔ اس تقریب میں مثبت ردِعمل سے مستقبل قریب میں زیادہ مشترکہ ریٹریٹز کے بارے میں تجاویز سامنے آئی ہیں خاص کر وہ جن کا تعلق ایجنڈا سے تھا جیسے کہ فنانس (مالیات) رابطہ کاری اور رہنمائی سے۔ یہ اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ یہ WHS کے عزائم سے بھی متعلقہ ہیں تا کہ گرینڈ بارگین کی سرگرمیوں کی جانچ ہوتی رہے۔ TBC کی تاریخوں کا ابھی طے نہیں ہوا، دعوت ناموں میں مکمل رکنیت برائے اقوام متحدہ کے ورک گروپس برائے تبدیلی کا ذکر ہوگا اور IASC اپنے دعوت ناموں میں غیر سرکاری تنظیمیں، IFRC اور ICRC کا ذکر کرے گا۔

اس میں کیسے شمولیت اختیار کی جاسکتی ہے؟

غیر سرکاری تنظیمیں ذمہ داری کے اس دھارے میں IASC کے فلاحی ترقیاتی نیکسس ذمہ داری دھاروں اور IASC کے فلاحی مالیاتی ٹاسک ٹیم میں شامل ہو کر شریکِ کار ہو سکتی ہیں۔ غیر سرکاری تنظیموں کی دیگر ذمہ داری کے دھارے برائے گرینڈ بارگین بھی اہمیت کے حامل ہیں کہ یہ سب مل کر ذمہ داری دھارا نمبر ۱۰ کے نتائج حاصل کرنے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔

o۔ ایک مرتبہ جب نالج شیئرنگ پلیٹ فارم کا آغاز ہو گیا تو تمام شریکِ کار دوستوں تک اس کی رسائی ممکن ہوگی تا کہ وہ اس سے مستفید ہو سکیں۔

ICVA کا نکتہ نظر:

ICVA اور غیر سرکاری تنظیمیں ستمبر ۲۰۱۶ کے مشترکہ ریٹریٹز میں شریک ہو رہی ہیں، نے اس امر کا مشاہدہ کیا ہے کہ مشترکہ تجزیہ اور مشترکہ منصوبہ بندی پر فی الوقت گفتگو کا ارتکاز اقوامِ متحدہ کے اندرونی طریقِ ہائے کار پر ہے۔

o۔ فلاحی اصول وضوابط کو محفوظ بنانے اور، فلاحی، ترقیاتی اور ایک سے زائد اختیار والی تنظیموں کے درمیان تعلق اور ربط کو بہتر بنانے کے ٹھوس آلات اختراع کرنے کی خو ہر دو طرف سے ظاہر ہوئی۔

گرینڈ بارگین کا کالواپ (جانچ):

o۔ گرینڈ بارگین کی رہنمائی کے لیے اب ایک "مرکزِ رہنمائی" کا قیام کیا گیا ہے جس میں نمائندے مختلف النوع گرینڈ بارگین کے دستخط کنندگان ہیں: جیسے کہ ECHO, IFRC, OCHA, SCHR، سوئٹزرلینڈ، اقوامِ متحدہ خواتین اور WFP شامل ہیں۔ یہ مرکزِ رہنمائی اپنے اجلاس باقاعدگی منعقد کرتا ہے تا کہ دستخط کنندگان کے گرینڈ بارگین سے متعلق ذاتی تجزیات، ذاتی رپورٹنگ، سالانہ اور آزاد رپورٹنگ کو اکٹھا کرے اور ان سے متعلقہ مسائل کو حل کرے۔ اور مزید یہ کہ گرینڈ بارگین کے دستخط کنندگان کے سالانہ جلسے کی منصوبہ بندی کرے۔

o۔ اس مرکزِ رہنمائی کو سیکریٹریٹ کے عملے کے افراد کی مدد حاصل ہے جس کی میزبانی IASC سیکریٹریٹ جنیوا میں کرتا ہے۔ اس کے ویب پیج کا جلد ہی آغاز کر دیا جائے گا جس پر گرینڈ بارگین سے متعلق مزید معلومات دستیاب ہوں گی۔ چونکہ دونوں کا سیکریٹریٹ ایک ہی ہے لہٰذا قوی امید ہے کہ اس طرح سے ان کا باہمی رابطہ بہتر ہوگا اور

گرینڈ بارگین کے سلسلے میں کوششوں اوراس کی سرگرمیوں کے بارے میں ایک کام دومرتبہ نہیں ہونے پائے گا۔

o۔ گرینڈ بارگین کا سہرا ایک اہم شخصیت کے سر جاتا ہے جس کا تعلق یورپی کمیشن سے تھا اور جس نے اس کی ابتدا کار کے طور پر ۲۰۱۶ کے آخر تک اپنی خدمات سرانجام دیں اور اس شخصیت کا نام تھا محترمہ کرسٹلینا جارجیوا۔ اب چونکہ وہ عالمی بینک میں اپنی نئی تقرری پر جا چکی ہیں یہ مرکزِ رہنمائی اب کسی اور موزوں نمایاں شخصیت کی تلاش میں ہے۔

o۔ ایسی غیر سرکاری تنظیمیں جو گرینڈ بارگین پر دستخط کرنا چاہتی ہیں انہیں چاہیے کہ وہ گرینڈ بارگین کے سیکریٹیریٹ سے رابطہ کریں۔ گرینڈ بارگین کوئی لازمی (جبری) معاہدہ نہیں ہے تاہم دستخط کنندگان اپنے عزائم کو سنجیدگی سے لیتے ہیں سالانہ کی بنیاد پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے کس طرح سے اپنے عزائم کو عملی جامہ پہنایا۔ جب سے گرینڈ بارگین کی مشاورت کا آغاز ہوا درج ذیل رابطہ کاروں نے اس پر دستخط کر دیے ہیں:

عطیہ کار

Bulgaria

Czech Republic

Italy

Luxembourg

Estonia

Spain

Slovania

Finland

Ireland

Poland

ایجنسیاں

UN Women

UNFPA

Care International

Syrian Relief Turkey

IRC

Relief International

Mercy Corps

World Vision

Global Communities

CRS

NRC

Christian Aid

ILO

CAFOD

Carits Spain

- یوں گرینڈ بارگین کے کل دستخط کنندگان کی تعداد ۵۰ ہوئی جس میں ۲۲ عطیہ کار اور ۲۸ فلاحی تنظیمیں ہیں۔
- گرینڈ بارگین کے دستخط کنندگان کو کہا گیا تھا کہ وہ اپنی ذاتی تیار کردہ رپورٹ ۶ فروری ۲۰۱۷ تک پیش کریں جس میں وہ بتائیں کہ انہوں نے گرینڈ بارگین کے عزائم کو پورا کرنے میں کتنی پیش رفت حاصل کی ہے۔ان رپورٹس کو جمع کروانی کی آخری تاریخ ۲۷ مارچ ۲۰۱۷ ہے جس کے بعد انہیں گرینڈ بارگین کی ویب سائٹ پر شائع کر دیا جائے گا۔
- برلن میں گلوبل پبلک پالیسی ادارہ کے خودمختار اور غیر جانبدار ماہرین کی ایک ٹیم گرینڈ بارگین کی سالانہ اور آزادانہ رپورٹ کی تشکیل کر رہی ہے۔
- مرکزِ رہنمائی نے گرینڈ بارگین میں "Aide Memoire on Gender Mainstreaming" کے عنوان سے ایک تحریک (دستاویز) شروع کی جسے Informal friends of Gender نے اقوامِ متحدہ خواتین کے تعاون سے برائے گرینڈ بارگین تیار کیا تھا۔
- گرینڈ بارگین کے دستخط کنندگان کا اگلا اجلاس ECOSOC Humanitarian Affairs Segment سے فوری قبل جنیوا میں ۲۰ جون ۲۰۱۷ کو منعقد ہوگا۔

فلاحی فنانسگ میں ICVA کی کوششیں:

گرینڈ بارگین میں:

- ICVA گرینڈ بارگین کے متن کے مطابق تین غیر سرکاری تنظیموں کی انجمن کے طور پر کام کرتی ہے۔گرینڈ بارگین کی ہر مشاورت سے قبل، ICVA نے اپنے اراکین میں ایک پوزیشن پیپر تقسیم کیا تھا تاکہ وہ اس پر اپنی رائے دے سکیں۔ ہر مشاورت کے بعد ICVA نے ایک رپورٹ مرتب کی اور اسے اپنے اراکین کو برائے تجزیہ ارسال کیا۔ یہ تمام دستاویزات اس پتے پر موجود ہیں:

http: //www. icvanetwork.org/humanitarian-financing

- ICVA جرمنی کے ساتھ مل کر The grand bargain work stream related to harmonized and siplified reporting پر بطور شریک کنویز کام کیا۔(گرینڈ بارگین کی ذمہ داریوں سے متعلقہ ہم آہنگ اور سادہ رپورٹنگ)
- ICVA اور جرمنی نے گرینڈ بارگین کے رابطہ کاروں کی دو مرتبہ مل کر ورکشاپس منعقد کیں تاکہ عزائم کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ممکنہ ذرائع اور زبان کا تعین کیا جا سکے۔
- ICVA نے ستمبر ۲۰۱۶ میں جرمنی کے ساتھ شریک صدر کے طور پر منعقدہ گرینڈ بارگین کے دستخط کنندگان کی میٹنگ میں جس کا انعقاد بون میں ہوا تھا، کام کیا۔اس میں گرینڈ بارگین کو مشاورت سے اطلاق کی طرف تحریک دی گئی جسے جرمنی اور ICVA نے متفقہ طور پر طے کیا تھا۔

IASC کے ذریعے

- ICVA بنیادی طور پر تین غیر سرکاری تنظیموں کا کنسورشیا (انجمن) ہے جو بین الایجنسی قائمہ کمیٹی IASC میں شرکت کرتی ہیں اور جو اقوامِ متحدہ کی ایجنسیوں، ریڈ کراس، ہلالِ احمر تحریک، غیر سرکاری تنظیموں، عالمی بینک اور دیگر تنظیموں کو ایک جگہ اکٹھا کرتی ہے تاکہ فلاحی امور میں مشترکہ چیلنجز کو حل کیا جا سکے۔
- ICVA ، OCHA/CERF کے ساتھ ایک IASC امدادی ادارے آئی اے ایس سی فلاحی مالیاتی فنڈنگ ٹاسک ٹیم (HTTF) کی شریکِ صدارت کرتا ہے۔ HTTF کے مقاصد درج ذیل ہیں:

۱۔مناسب اور قابلِ رسائی فنانسگ کرنا

۲۔عطیہ کاروں پر بوجھ کو کم کرنا

۳۔فلاحی ترقیاتی میدان میں خلیج کو ختم کرنا

۴۔امدادی دھارے کی شفافیت کو یقینی بنایا

- یہ تمام کی تمام گرینڈ بارگین سے متعلقہ ہیں جس کے نتیجے میں ایچ ٹی ٹی ایف کو اکثر GDH عطیہ کاروں اور گرینڈ بارگین کے کچھ حصوں کے باہم اشتراک سے اس کے اطلاق میں باقاعدہ کردار ادا کرنا پڑتا ہے۔
- ICSA کے اراکین ان کوششوں میں اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں اور ICVA کے صرف غیر سرکاری تنظیموں کے فلاحی مالیاتی ورکنگ گروپ میں شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لیے اس برقی پتے پر رابطہ کیجیے:

Melissa.pitotti@icvanetwork.org

زیادہ امداد کم کاغذی کارروائی

o۔ ICVA کی صرف غیر سرکاری تنظیموں پر مشتمل فلاحی مالیاتی ورکنگ گروپ میں رپورٹنگ، اقوامِ متحدہ کی ہم آہنگیت، شریکِ کار کی صلاحیت میں اضافہ، آڈٹ، اور IATA سے متعلق تکنیکی مسائل زیادہ زیرِ بحث رہے ہیں۔

o۔ اس ٹاسک فورس نے ICVA کے تصورِ ''زیادہ امداد کم کاغذی کارروائی'' میں تیزی لائی ہے جنہوں نے غیر سرکاری تنظیموں کے مرکزی دفاتر اور فیلڈ کے عملے سے رابطہ کر کے انہیں رپورٹنگ، آڈٹ اور شریکِ کار کی استعدادِ کار بڑھانے اور اس کے تجزیے سے متعلق عملی مشورے دیے ہیں۔ نتیجے میں حاصل ہونے والے تجزیے اور تجاویز'' تبدیلی کا فریم ورک'' گرینڈ بارگین کے لیے رپورٹنگ، اقوامِ متحدہ کی ہم آہنگیت، اور شریکِ کار کی استعداد کے تجزیے کے سلسلے میں بنیادی لوازمات اور فراہم کرتے ہیں۔ مزید معلومات کے لیے زیادہ امداد کم کاغذی کارروائی کے امدادی منصوبے کے رابطہ کار Jeremy Rempel سے اس برقی پتے پر رابطہ کیجیے:

jeremy.rempel@icvanetwork.org

انسلاک نمبر ا: اراکین۔ فلاحی سرگرمیوں کے مالیاتی امور پر اعلیٰ سطحی پینل

کو چیئرز (مشترکہ صدرِ نشیں)

o۔ Ms. kristalina Georgieva, Bulgaria

o۔ نائب صد برائے بجٹ اور انسانی وسائل، یورپی کمیشن

HRH Sutan Miraza , Malaysia

پیرک، ملائشیا کے سلطان

پینلسٹ بالترتیب حروفِ تہجی

o۔ محترمہ: ہادیل ابراہیم، برطانیہ

ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایم اور ابراہیم فاؤنڈیشن

- محترم بدر جعفر (متحدہ عرب امارات)

مینیجنگ ڈائریکٹر، دا کریسنٹ گروپ

- محترم والٹ میکنی (کینیڈا)

نائب چیئرمین، ماسٹر کارڈ

- محترم ٹریور مینوئیل (جنوبی افریقہ)

سینئر مشیر، روتھ چائیلڈ گروپ

- محترمہ لینا موہولو (بوٹسوانا)

گورنر، بینک آف بوٹسوانا

- محترم دھنان جیان سکاندراجاہ (سری لنکا)

سیکرٹری جنرل CIVICUS

- محترم مارگٹ وال سٹرام (سویڈن)

وزیر برائے امورِ خارجہ

انسلاک ۲: HLP رپورٹ کی سفارشات

ضروریات کومختصر کرنا: ایک مشترکہ ذمہ داری

پینل نے درج ذیل سفارشات مرتب کیں:

۱۔سرکاری (ادارہ جاتی) ترقیاتی معاونت کو نازک معاملات یا حالات میں کمی یا بچاؤ کے لیے بحال/ بازیافت کریں۔

۲۔ مالیاتی گنجائش پیدا کریں اور بحران سے بچاؤ یا بحران پر قابو پانے کے لیے مقامی اور قومی استعداد پیدا کریں۔

۳۔طویل المدتی بحرانوں سے نمٹنے کے لیے ترقیاتی فنانس کی ترویج کیجیے اور جب بھی ممکن ہو، مشترکہ فلاحی ترقیاتی معاشی پروگرامز کی طرف قدم بڑھائیے۔

۴۔کم سُود والے قرضوں اور امداد کے حصول کی مد میں اہلیت کی شرائط میں نرمی لائیے تاکہ بوقتِ ضرورت لوگ ان سے مستفید ہو سکیں۔

۵۔ بین الاقوامی ترقیاتی ایسوسی ایشن International Development Association(IDA's) کا بحرانی ردِعمل کی ونڈو مالیاتی فنڈنگ کو کم از کم تین میں سے ایک درجہ بڑھائیے۔

فلاحی سرگرمیوں کے لیے ذرائع میں وسعت اور گہرائی

پینل نے درج ذیل سفارشات مرتب کیں:

۱۔ بین الاقوامی سطح پر یک جہتی پر قائم ایک مالیاتی نظام کا قیام تاکہ بے گھر افراد کی صحت کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔

۲۔ نئے عطیہ کاروں کی طرف سے عطیات میں اضافہ کریں کہ ان کی طرف سے حاصل کردہ عطیات کی ٹریکنگ کا نظام بہت ہی واضح ہوتا ہے۔

۳۔نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ اپنے ذرائع کو بروئے کار لائیں اور اقوامِ متحدہ کے گوبل کومپیکٹ کے ساتھ مل کر اثاثہ جات، مہارتوں اور صلاحیتوں کے مواقع پیدا کریں۔

۴۔تباہی سے متاثرہ ممالک کے لیے زیادہ سے زیادہ خدشات وحادثات کے لیے فنڈز کے آلاتِ کار تیار کیجیے۔

۵۔اسلامی سماجی فنانس کے جوہر سے بھرپور فائدہ اٹھائیے۔

۶۔ بین الاقوامی میڈیا پلیٹ فارم تشکیل کیجیے تاکہ زیادہ سے زیادہ منظّم اور انفرادی سطح پر امداد دی جا سکے۔

سرانجام دہی میں بہتری لانا: گرینڈ بارگین کی صورتحال

پینل نے یہ سفارشات پیش کیں کہ عطیہ کاروں اور امدادی تنظیموں کی عالمی کانفرنس برائے فلاحی امور سے ایک ایسے لائحہِ عمل کو طے کیا جائے جو دستیاب رقم کو زیادہ سے زیادہ ضرورت مند افراد تک پہنچانے میں معاون ثابت ہو۔

گرینڈ بارگین کے کلیدی (بنیادی) عناصر

امدادی اور عطیہ کاروں کی مدد کے لیے تاکہ وہ درج ذیل امور کی سرانجام دہی باہم مل کر سرانجام دیں سکیں:

- مالیاتی امور کو زیادہ شفاف انداز میں سرانجام دینا
- قومی سطح پر پہل کاروں کے لیے زیادہ امداد اور مالیاتی ٹولز (آلاتِ کار)
- نقد پر مشتمل پروگرامنگ اور اس کی سرانجام دہی میں بہتر تعاون کی مد میں اضافہ

امدادی تنظیموں کے لیے عزائم

- ایک امر کے دوبارہ ہونے کو کم کرنا اور انتظامی اخراجات میں کمی کرنا
- مختلف دورانیوں کے مالیاتی اخراجات کا جائزہ لینا
- زیادہ مشترکہ اور غیر جانبدارانہ تخمینہ کاری

عطیہ کاروں کے لیے عزائم:

- ایک سے زائد برسوں کے لیے فلاحی امور کے لیے زیادہ مالیاتی تعاون
- فلاحی امور سرانجام دینے والی تنظیموں کے لیے کم ایئر مارکس
- زیادہ ہم آہنگ اور سادہ رپورٹ سازی کی ضرورت

نوٹ:

یہ معلوماتی پرچہ (بریفنگ پیپر) درحقیقت آئی سی وی نے فروری دو ہزار سترہ میں انگریزی میں شائع کیا تھا جسے آکسفیم نے انگریزی سے اردو زبان میں ترجمہ کیا تا کہ ان معلومات کی زیادہ سے زیادہ ترسیل عام ہو سکے۔